کو امام کبیر سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید کے مدفن کے قریب واقعہ جلسہ گاہ میں اجلاس سے خطاب کیا ۱۳ر کی صبح امام المجاہدین شاہ اسماعیل شہید کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔ واپسی میں رات مظفر آباد (آزاد کشمیر) قیام کیا اور ۱۴ر کو واپس ہو گئے۔

○ **زیر تربیت افسران کا پروگرام** | رورل اکیڈمی برائے دیہی ترقی پشاور کے زیر اہتمام حسب معمول اس سال بھی ملک بھر سے شریک ہونے والے ڈویژن اور صوبائی سطح کے چھتیس (۳۶) آفیسرز کا ایک وفد دورِ روزہ تربیتی پروگرام پر دار العلوم حقانیہ تشریف لایا۔ وفد کے شرکاء نے دونوں روز دار الحدیث میں طلبہ دورۂ حدیث کے ساتھ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے درسِ حدیث میں شریک ہوتے۔ حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب (اٹک) نے مہمان استاد کے طور پر انہیں حقوق و فرائض کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ان کے علاوہ دار العلوم کے اساتذہ میں مولانا سمیع الحق نے "ملکی سیاست اور دین کے تقاضے"، مفتی غلام الرحمٰن صاحب نے اسلامی اقتصادیات (خصوصاً مسئلہ مزارعت) احقر عبد القیوم حقانی نے اسلام کا نظامِ خلافت اور نفاذِ اسلام میں عملی ترجیحات کے موضوعات پر لیکچرز دیئے۔ ہر لیکچر کے بعد تمام شرکاء کو ۳۰ سے ۴۵ منٹ تک موضوع سے متعلق بھی اور جنرل معلومات سے متعلق بھی، سوالات کا وقفہ دیا جاتا۔ اور اساتذۂ دار العلوم کے جامع اور تسلّی بخش جوابات سے شرکاء حد درجہ متاثر اور محظوظ ہوئے۔

آخری نشست میں اکیڈمی کے چیئرمین نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا۔

" دار العلوم حقانیہ میں آکر، اور دار العلوم کے اساتذہ سے مل کر ہمیں پہلی بار یہ معلوم ہوا کہ علماء، قاضی بھی ہیں اور مفتی بھی - جج بھی ہیں اور وکیل بھی۔ مشفق استاد بھی اور محسن مربی بھی۔ آقا بھی ہیں اور خادم بھی۔ سیاست دان بھی ہیں اور قانون دان بھی - قائد بھی ہیں اور رہنما بھی۔ علمی اور تدریسی مشاغل میں استغراق کے باوجود حالات حاضرہ سے باخبر بھی۔ اور میں بلا خوفِ مدح و مبالغہ عرض کرتا ہوں کہ دار العلوم میں ہمارے جو دو دن گذرے۔ مجھے تو ایسا محسوس ہوا، جیسے فرشتوں کی مجلسیں نصیب ہوئی ہیں "

○ **سالانہ امتحانات** | ۲۰ر اپریل۔ دار العلوم کے سالانہ تحریری و تقریری امتحانات شروع ہوتے اور دو ہفتے تک جاری رہے۔ تحریری امتحانات کے لئے مسجد اور دار الحدیث امتحان ہال قرار پائے۔ دار العلوم کے اساتذہ و منتظمین اور وفاق کے تحت امتحانات میں حصہ لینے والے طلبہ کے لئے کوہاٹ اور کراچی سے وفاق کے مقرر کردہ نگران حضرات امتحانات کی نگرانی کرتے رہے۔ جب کہ تقریری امتحانات، دار العلوم کے اساتذہ نے اور اس کے بعد عام تعطیل قرار پائی۔

ترجمہ و تفسیر قرآن | سالِ رواں سے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے دار العلوم میں تعطیلات رمضان